اِسلام میں مَزدوروں کے حُقُوق

01-May-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

یکم مئی، 2025ء(متوقع اسلامی تاریخ:2ذُوالقعدہ،1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اِسلام میں مَزدوروں کے حُقُوق

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... آقا اور غُلام ایک ہی حلیے میں صفحہ:3
✿.... اَرَسْطُو کا عجیب وغریب نظریہ صفحہ:10
✿.... جنّت اور جہنّم کا مکالمہ صفحہ:14
✿.... مُعَزَّز کون؟ صفحہ:23

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے 10 بار درود پڑھا، اللہ پاک اُس پر 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جس نے 100 بار درود شریف پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر | سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو
عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو | خُدا کی تم پہ ہو رحمت اگر درود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 252، حدیث: 7235۔

2 ... نورِ ایمان، صفحہ: 57۔

3 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا اور غُلام ایک ہی حلیے میں

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **بخاری شریف** میں ایک بہت پیاری روایت ہے، میں وہ روایت ذرا وضاحت کے ساتھ آپ کو سناتا ہوں: حضرت مَعْرُور بن سُوَید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے صحابیِ رسول حضرت اَبُوذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ کی زِیارت کا شَرف نصیب ہوا، آپ کے ساتھ آپ کا غُلام بھی تھا، اَنداز یہ تھا کہ حضرت اَبُوذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے نیچے کم قیمت والا لباس پہن رکھا تھا، اُوپر ایک قیمتی چادر اَوڑھ رکھی تھی، بالکل ایسا ہی لباس آپ کے غُلام کا بھی تھا، اس نے بھی نیچے کم قیمت والا لباس پہن رکھا تھا، اُوپر قیمتی چادر اَوڑھ رکھی تھی۔ یہ نِرالا انداز دیکھ کر میں نے عرض کیا: اے ابوذَرّ رَضِیَ اللہُ عنہ! یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ آپ دونوں قیمتی چادروں سے اپنا بہترین لباس سلواتے اور کم قیمت والا جو لباس ہے، وہ غُلام کو پہنا دیتے (یُوں آپ کا بہترین لباس بھی بن جاتا اور آقا اور غُلام کے درمیان فرق بھی رہ جاتا)۔ یہ سُوال سُن کر حضرت ابوذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے ماضی کی ایک یاد سُنائی (یعنی وہ زمانہ جبکہ حضرت ابوذَرّ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ ابھی نبیوں کے سلطان، رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ تربیت تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آداب و اَخلاق سیکھا کرتے تھے، آپ نے

اُن دِنوں کی بات بتائی)، فرمایا: ایک شخص تھا، ایک مرتبہ میری اُس کے ساتھ کچھ بحث ہو گئی تو میں نے اُسے کہہ دیا: اے کالی ماں کے بیٹے! (یعنی اس کی ماں تھی ہی کالے رنگ کی تو میں نے اُسے یہ طعنہ دے دیا)۔ یہ بات جب پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو معلوم ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ اِمْرَءٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ** یعنی اے ابو ذرّ! تمہارے اَندر ابھی (زمانۂ) جاہلیت والا اَثر باقی ہے۔ مزید فرمایا: یہ جو تمہارے خادِم (یا غُلام) ہیں، یہ تمہارے بھائی ہیں، اللہ پاک نے انہیں تمہارے ماتحت کر دیا ہے، پس جس کا کوئی بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہئے کہ ❁ جو خُود کھاتا ہے، وہی ماتحت کو کھلائے ❁ جو خُود پہنتا ہے، وہی ماتحت کو بھی پہنائے (چونکہ یہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیم ہے، اس لیے میں نے اپنے غُلام کو وہی لباس پہنایا ہے، جو خُود پہن رکھا ہے)۔ (1)

بعض روایات میں ہے: وہ صحابیِ رسول جن کے ساتھ حضرت ابو ذرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کچھ بحث وغیرہ ہوگئی تھی، یہ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذرّ غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی تربیت فرمائی اور بتایا کہ اے ابو ذرّ! (تم نے اسلام بھی قبول کر لیا، اسلام کا نُور تمہارے اندر رَچ بَس بھی گیا، اِسلامی اَخلاق و آداب سے تم آراستہ بھی ہو گئے مگر زمانۂ) جاہلیت والی ایک خَصلت کا اَثر ابھی تک باقی ہے تو آپ فوراً حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس چلے گئے۔ اپنا چہرہ زمین پر رکھ دیا اور کہا: **اے بلال! جب تک آپ اپنا پاؤں میرے مُنہ پر نہیں رکھیں گے، میں زمین سے چہرہ نہیں اُٹھاؤں گا۔**

اللہ! اللہ! فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر عَمَل کا شوق دیکھئے! وہ ایک کمی جو مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بتائی، اس کمی کو دُور کرنے کا جذبہ دیکھئے! کس حد تک عاجزی

---

1 ...فتح الباری، کتاب الایمان، باب المعاصی...الخ، جلد: 1، صفحہ: 117-118، زیرِ حدیث: 30 ملتقطاً۔

اختیار فرمارہے ہیں، ادھر حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی صحابیِ رسول ہیں، آپ یہ بات کیسے گوارا کرسکتے تھے، چنانچہ آپ نے پاؤں نہ رکھا، آخر حضرت ابو ذَرّ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے زبردستی اُن کا پاؤں اپنے چہرے پر لگالیا۔[1]

قرآن کے آئینے میں ہستی کے قرینے	تاحدِ نظر پھیلے ہیں اَنمول خزینے
ہیں مثل ستاروں کے مِری بزم کے ساتھی	اَصحاب کے بارے میں یہ فرمایا نبی نے
ہیں آپ کے ہاتھوں ہی سے تراشے ہوئے ہیرے	اِسلام کے دامن میں یہ تابندہ نگینے
بے ان کی محبّت کے سفر صرف تھکن ہے	منزل کوئی پائے گا نہ پائی ہے کسی نے

--*-*

ہر صحابیِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	سب صحابیات بھی!	جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی!	جنّتی! جنّتی!	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی! جنّتی![2]

اِسلام میں مَزدُوروں کے حُقُوق

پیارے اسلامی بھائیو! یکم مئی دُنیا بھر میں **مَزدُور ڈے** (***Labour Day***) کے طور پر منایا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر ڈِسکس (***Discus***) ہونے والے وہ بڑے بڑے مسائل جن کا کوئی مستقل حَل (***Proper solution***) اب تک دُنیا نہیں نکال سکی، ان میں ایک بڑا اَہَم مسئلہ **مزدُوروں کے حُقُوق** کا بھی ہے۔ صدیاں گزر گئیں ❁ بڑے بڑے فلاسفر (***Philosopher***) آئے ❁ بڑے بڑے عقلمندوں نے مغزماریاں کیں ❁ اِحتجاج ہوئے ❁ اِنقلاب آئے ❁ بڑے بڑے نظریات پیش کئے گئے مگر مَزدُور جتنے کل مَجبُور تھے، آج بھی اُتنے ہی مَجبُور نظر آتے

1 ... ارشاد الساری، کتاب الایمان، باب المعاصی... الخ، جلد:1، صفحہ:160، زیرِ حدیث:30۔
2 ... وسائلِ فردوس، صفحہ:53 ملتقطاً۔

ہیں ❁ وہ مَزْدُور جس کی محنت کے نتیجے میں پُوری قوم پلتی ہے، اس کا اپنا چولہا ٹھنڈا رہ جاتا ہے ❁ وہ مزدور جس کے بہائے گئے پسینے کی بدولت سرمایہ دار اَمیر سے اَمیر تَر بنتا چلا جاتا ہے، وہ مزدُور بیچارہ غربت کی چکی میں پِس پِس کر دَم توڑ جاتا ہے ❁ وہ مزدور جس کی محنتوں کے دَم پر مُعَاشرہ ترقی کرتا ہے، یہی مُعَاشرہ اُس مزدور کو عزّت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا، آج بھی دُنیا بھر میں جَبْرِی مَشَقَّت (یعنی مزدور کی اُجرت نہ دینے، دھونس جما کر مزدوروں سے محنت کروانے اور اُجرت دبا جانے) کے کیسز (*Cases*) کی تعداد ہزاروں نہیں لاکھوں میں ہے۔ کسی شاعِر نے کہا تھا:

شہر میں مَزْدُور جیسا دَر بَدَر کوئی نہیں
جس نے سب کے گھر بنائے، اس کا گھر کوئی نہیں

یہ حقیقت ہے، آپ شہروں میں نکلیں، آپ کو بڑی بڑی عمارتیں نظر آئیں گی، بڑے بڑے بنگلے، کوٹھیاں دِکھائی دیں گی، ان بڑی بڑی عمارتوں کو بنانے کے لیے جنہوں نے اپنا پسینہ بہایا، کندھوں پر اینٹیں اُٹھائیں، کپڑوں کو مٹّی اور گارے سے آلودہ کیا، ان کے مَحَلّوں میں چلے جائیں تو چھوٹے چھوٹے گھر، بلکتے بچے، ٹھنڈے پڑے ہوئے چولہے نظر آئیں گے۔ کسی نے بڑی سادگی کے ساتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا تھا:

تُو تَو خَالِق ہے، تجھ سے کیا پَرْدَہ | کل سے بچوں نے کچھ نہیں کھایا

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے، آج کے اس ترقی یافتہ دَور میں بھی محنت کشوں کے ایسے حالات ہیں، واقعی ہیں، ہمیں اپنے شہروں، گلی محلوں میں ہزاروں سفید پَوش مِل جائیں گے جو دِن بھر محنت کرتے ہیں اور روکھی سُوکھی کھا کر گزارہ کرلیتے ہیں۔

اِسلام اور مَزدُوروں کے حُقُوق

لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِسلام ایک کامِل و اَکمل دِین ہے، بڑے بڑے فلاسفر صدیوں کی سوچ بچار کے باوُجُود بھی جو نہ کر سکے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دِین اسلام نے آج سے ساڑھے 14 صدیوں پہلے ہی مَزدُوروں، اَجِیْروں اور محنت کشوں کے حُقُوق بتادیئے تھے۔

ہم نے ابھی **بخاری شریف** کے حوالے سے حضرت اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ کا واقعہ سُنا، اس میں ایک غُلام کا ذِکْر ہے، یہ ذِہن میں رکھئے گا؛ مَزْدُور اور ہوتا ہے، غُلام اور ہوتا ہے، مَزْدُور اور غُلام میں زمین آسمان کا فرق ہے، مَزْدُور ایک آزاد انسان ہوتا ہے، وہ اپنے آپ کو نہیں بلکہ جتنی دَیْر اس نے کام کرنا ہے، اپنے اُتنے وقت کو فروخت کرتا ہے، بدلے میں اُجرت لیتا ہے، جب اس کے کام کا وقت خَتْم ہو جاتا ہے، اب وہ آزاد ہے، اپنی مرضی سے جو چاہے کر سکتا ہے مگر پہلے دور میں جو غُلام ہوتے تھے، انہیں باقاعدہ رَقم دے کر بازار سے خریدا جاتا تھا، حضرت ابو ذَرْ غِفاری رَضِیَ اللہُ عنہ کے واقعہ میں غُلام کا ذِکْر ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے غُلام کے حُقُوق بیان کرتے ہوئے فرمایا: یہ جو تمہارے غُلام ہیں، یہ تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ پاک نے انہیں تمہارے ماتحت کر دیا ہے، پس جس کا کوئی بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہئے کہ ❁ جو خُود کھاتا ہے، وہی ماتحت کو کھلائے ❁ جو خُود پہنتا ہے، وہی ماتحت کو بھی پہنایا کرے۔(1)

اَللہُ اَکبر...!! غُلاموں کے حُقُوق سے مُتَعَلِّق یہ وہ جملے ہیں، جو شاید کسی نے سوچ تک نہیں ہوں گے، بڑے بڑے فلاسفرز کے ذہنوں میں ان کا خیال تک نہیں گزرا ہو گا، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم غُلاموں اور خادِموں کے مُتَعَلِّق ترغیب ارشاد فرما رہے

---

1 ...فتح الباری، کتاب الایمان، باب المعاصی...الخ، جلد:1، صفحہ:117-118، زیرِ حدیث:30 ملتقطاً۔

ہیں کہ تمہارے جو بھائی تمہارے ماتحت ہیں، اِنہیں کسی طرح اپنے سے کم تَر نہ سمجھنا، کوئی آقا ہے یا غُلام، سیٹھ ہے یا نَوکر، چونکہ سب حضرت آدم علیہ السَّلام کی اَوْلاد ہیں، لِہٰذا سب بھائی ہیں، لِہٰذا اپنے غُلام، اپنے نَوکر، اپنے مُلازِم کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرو! جو اپنے بھائی کے ساتھ اِختیار کیا جاتا ہے، انہیں بھی وہی کھانے کے لیے دو جو خُود کھاتے ہو، انہیں بھی پہننے کے لیے وہی کچھ دَو جو تم خُود پہنتے ہو...!!

سُبْحٰنَ الله! یہ بات صِرْف کہنے کی حَدْ تک نہیں، صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم نے اس پر عَمَل کر کے دِکھایا، حضرت اَبُوذَر غفاری رَضِیَ اللهُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ کے پاس 4 کپڑے تھے، 2 قیمتی، 2 کم قیمت والے، ایسا ہو سکتا تھا کہ 2 قیمتی کپڑوں سے آپ اپنا لباس بنواتے، غُلام کو کم قیمت والے کپڑے دے دیتے مگر آپ نے اِسْلام کی تعلیمات پر عَمَل کیا، ایک قیمتی کپڑا خُود پہنا، دوسرا غُلام کو پہنا دیا۔

اَلحمدُلِلّٰہ! ۞ یہ اسلام ہے جو ہمیں مَساوات (*Equality* یعنی برابری اور اِنْصاف) کا درس دیتا ہے ۞ یہ اسلام ہے جو ہر طبقے (*Class*) کے لوگوں کو اس کے لائق حُقُوق عطا کرتا ہے ۞ یہ اسلام ہے جو ہر ایک کو سَر اُٹھا کر جینا سکھاتا ہے۔

کعبے کی چھت پر اذان

اسلامی تاریخ کا یہ سنہری واقعہ شاید آپ نے پہلے بھی سُنا ہو گا، فتحِ مکّہ کا موقع تھا، وہ شہر جہاں سے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہجرت کر کے تشریف لے گئے تھے، وہ گلیاں جہاں آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جاں نثاروں یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم پر ظُلْم و سِتَم کے پہاڑ توڑے گئے تھے، وہ گھر، وہ محلے جہاں مسلمانوں کا جینا دُشوار ہو گیا تھا، 9 ہجری (یعنی ہجرتِ مدینہ سے 9 سال بعد) پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ان گلیوں، ان محلوں، اس شہر مکہ میں فاتِح بن کر تشریف لائے، اس پاکیزہ شہر کو کفر و شرک کی گندگی سے پاک کر دیا گیا، کعبہ مبارَک جسے زمانۂ جاہلیت میں شِرک سے آلُودہ کر دیا گیا تھا، ایک بار پھر اسے مرکزِ تَوْحِید بنا دیا گیا، اس موقع پر مکّہ کے بڑے بڑے سردار موجود تھے مگر رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہ عنہ کو حکم دیا...!! کون بِلال...؟ ❁ جنہیں غیر مسلموں نے غُلامی کی زنجیروں میں جکڑا تھا ❁ جن کو مکّہ پاک میں ستایا گیا تھا ❁ جنہیں تپتی ریت پر لٹا کر اُوپر بھاری پتھر رکھ دیئے جاتے تھے ❁ جن پر مکّے کی گلیوں میں پتھر برسائے جاتے تھے، وہی حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ...!! آج پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حکم دیا: **اے بِلال...!! آج کعبے کی چھت پر چڑھ کر اذان پڑھو...!!**[1]

خیر! حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہ عنہ کعبہ کی چھت پر چڑھے، اذان پڑھنا شروع کی، مکّے کے بڑے بڑے سردار یہ عجیب مَنظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، اُن کے ذہنوں میں خیال اُبھر رہے تھے کہ کل کا غُلام، آج کعبے کی چھت پر اذان دے رہا ہے (یہ سَعَادت تو کسی اُونچے رُتبے والے کو ملنی چاہیئے تھی)، اُن کے ذہنوں میں یہ وَسوسے آ ہی رہے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام حاضِر ہوگئے، قرآنِ کریم کی یہ آیتِ کریمہ اُتری، اللہ پاک نے فرمایا:[2]

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

گویا یہ سمجھایا گیا کہ اے لوگو...!! اسلام میں عزّتوں کا معیار ❁ نہ آقا ہونے پر ہے

1 ...شرح الزرقانی علی المواہب، باب غزوۃ الفتح الاعظم، جلد:3، صفحہ:484 بتصرف۔
2 ...اسباب النزول للواحدی، صفحہ:304، رقم:816 بتصرف۔

❁نہ غُلام ہونے پر ہے ❁نہ سیٹھ ہونے پر ہے ❁نہ نوکر ہونے پر ہے۔ عزّتوں کا معیار..!!
❁نہ عہدہ ❁نہ منصب ❁نہ نام ونسب ہے ❁نہ مال ودولت ہے ❁نہ ظاہِری اسٹیٹس (Status)...!!
اللہ پاک کے ہاں عزّت کا مِعْیار صِرْف وصِرْف تقویٰ ہے، جو صاحِبِ تقویٰ ہے، وہ عزّت والا ہے، جو صاحِبِ تقویٰ نہیں ہے، وہ بظاہِر چاہے کتنا ہی بڑے رُتبے والا ہو، اللہ پاک کے ہاں عزّت والا نہیں ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے اِسْلام کا حُسْن...!!

اَرَسْطُو کا عجیب وغریب نظریہ

آپ کو یہ بات سُن کر بڑی حیرانی ہو گی کہ اَرسطو جسے انگلش والے اَرَسْٹُوٹَل (Aristotle) کہتے ہیں، یہ یُونانی فلسفے کا بانی ہے، یعنی آج کی یہ جو سائنس ہے، اس کی اِبتدا اَرسطو نے کی تھی، بعض لوگ اِسْلام پر یہ اِلزَام لگاتے ہیں کہ اِسْلام نے اپنی تعلیمات یُونانی فلسفے سے چُرائی ہیں (معاذَ اللہ...!!)۔ ذرا اِس اَرَسْطُو کا عجیب وغریب نظریہ سنیئے! ارسطو غُلام اور مَزدُور کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے: **یہ ایک آلہ ہے، جس میں جان ہے۔**[1]

یعنی غُلام، مَزدُور، محنت کش لوگ اَرَسْطُو کے نزدیک یہ صِرْف ایک مشین ہیں، **مَعَاذَ اللہ!** یہ انسان کہلانے کے بھی حقدار نہیں ہیں۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ!

قُربان جائیے! اِسْلام جب غُلاموں، مزدوروں کے حُقُوق بیان کرتا ہے تو سب سے پہلی بات ہی یہ کرتا ہے کہ غُلام ہو یا آقا، سیٹھ ہو یا نَوْکَر، مزدور ہو یا سرمایہ دار، انسان ہونے کی حیثیت میں دونوں برابر ہیں۔ اَلحمدُلِلّٰہ! یہ اِسْلام کا حُسْن ہے۔

---

1 ...ضیاء النبی، جلد:1، صفحہ:110۔

مزدُوروں کو کم مت سمجھئے...!!

مگر افسوس...!! آج ہمارے مُعَاشرے میں بھی یہ غیر مُسْلِم رَوِیّہ پروان چڑھ رہا ہے، لوگ مزدوروں کو، محنت کشوں کو، غریبوں کو کَمْ سمجھنے لگ گئے ہیں، انہیں حَقارت کی نگاہوں سے دیکھنے لگے ہیں۔ بعض دفعہ ❁ اَوباش قسم کے نوجوان ان پر جملے کَستے ہیں ❁ ان کے کپڑوں کے مُتَعَلِّق ❁ ان کے لائِف اسٹائِل (*Lifestyle*) کے مُتَعَلِّق ان کو طعنے دیئے جاتے ہیں ❁ غریب غریب کہہ کر ان کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ الله! یہ بہت بُری بات ہے، بہت ہی بُری بات ہے۔ ایسے انداز سے یقیناً ان کا دِل دُکھتا ہو گا اور یاد رکھ لیجیے! مسلمان بندے کا دِل دُکھانا گُناہِ کبیرہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اٰذٰی مُسْلِمًا فَقَدْ اٰذَانِیْ جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی وَ مَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی الله اور جس نے مجھے تکلیف دِی (گویا) اس نے اللہ پاک کو تکلیف پہنچائی۔[2]

خدایا! کسی کا نہ دل میں دکھاؤں | اماں تیرے اَبَدی عذابوں سے پاؤں

اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا اندازِ مُبارَک دیکھئے! اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں آپ کو حکم دیا:

وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح وشام اپنے ربّ کو

---

1 ...غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ:444۔

2 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:386، حدیث:3607۔

(پارہ15، سورۂ کہف:28) | پکارتے ہیں اُس کی رِضا چاہتے ہیں۔

❁ حضرت بِلال ❁ حضرت صُہَیب رُومی ❁ حضرت خَبَّاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم وغیرہ وہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم جو پہلے غُلامی کی زندگی گزار چکے تھے، یہ آیتِ کریمہ اُن صحابہ کے حق میں نازِل ہوئی، اللہ پاک نے ان صحابہ کے مُتَعَلِّق اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرمایا: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنے آپ کو ان صحابہ کے ساتھ مانُوس رکھیے...!! حضرت خَبَّاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ فرماتے ہیں: ہم بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا کرتے تو حُضُور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے، جتنی دیر اِرادہ فرماتے تشریف رکھتے، پھر کوئی ضرورت ہوتی تو ہمیں وہیں بیٹھا چھوڑ کر تشریف لے جایا کرتے۔ پھر جب یہ آیتِ کریمہ اُتری، اس کے بعد حالت یہ ہو گئی کہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے ساتھ تشریف فرما رہتے، ہم خُود اجازت لے لیتے تو لے لیتے، ورنہ حُضُور ہمیں وہیں بیٹھا چھوڑ کر کبھی نہیں اٹھتے تھے۔[1]

دامنِ مصطفےٰ سے جو لپٹا یگانہ ہو گیا | جس کے حُضُور ہو گئے اس کا زمانہ ہو گیا

مَزْدُوروں کے ساتھ لگاؤ رکھئے...!!

اچھا یہ جو محنت کش، مَزْدُور لوگ ہوتے ہیں، جب یہ اپنے کام پر ہوتے ہیں، ظاہِر ہے بہت محنت کرتے ہیں، کپڑے بھی آلُودہ ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ تو پسینہ بہت آتا ہے، یُوں ظاہِری حلیہ اَور طرح سے ہو جاتا ہے، بعض لوگ ان کی اس حالت کا بھی مذاق اُڑا رہے ہوتے ہیں، ان کے آلُودہ کپڑوں کی وجہ سے ان سے گِھن مَحْسُوس کر رہے ہوتے ہیں، یہ بھی دِل آزاری والا انداز ہے۔ **روایات میں ہے:** جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم محنت کش تھے،

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:10، صفحہ:447تا448۔

بہت محنت والا کام کیا کرتے تھے، بعض دفعہ اُن کے مُبارَک کپڑوں سے پسینے کی مہک آرہی ہوتی تھی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِس حالت میں بھی اُن کے قریب تشریف فرما ہو جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بیٹھے اللہ پاک کا ذِکْر کر رہے تھے، (محنت وغیرہ کی وجہ سے) اُن میں سے بعضوں کے بال بکھرے ہوئے تھے، جلدیں خُشک ہو چکی تھیں، بعض کے پاس پہننے کے لیے صِرْف ایک کپڑا تھا (اسی سے اپنا سَتْر چھپا کر بیٹھے ہوئے تھے)، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، ان کے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمَرَنِیْ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِیْ مَعَهُمْ سب تعریفیں اللہ پاک کے لیے ہیں جس نے میری اُمّت میں ایسے لوگ پیدا فرمائے، جن کے ساتھ اپنی جان مانُوس رکھنے کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مُبارَک اَنداز...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم محنت کشوں کو کتنی عزّت سے نوازا کرتے تھے، اِن کے پاس بیٹھتے، اِن کی دلجوئی فرمایا کرتے اور اِن سے محبّتوں کا اِظہار فرماتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ غریب اور جو مزدور طبقہ ہے، ہم ان کو عزّت دیں، ان کی قدر کریں۔

مزدُور ہونا بُرا نہیں ہے

یہ بات یاد رکھ لیجیے! غریب ہونا، مَزدُور، مُلازِم ہونا بُرا نہیں ہے، اس سے شان کم نہیں ہوتی، رِزْقِ حَلال کمانے کے لیے محنت مزدُوری کرنا تو بہت فضیلت کی بات ہے۔ ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بھی

1... تفسیر طبری، پارہ: 15، سورۂ کہف، زیرِ آیت: 28، جلد: 8، صفحہ: 214، رقم: 23017۔

حاضِر تھے۔ اتنے میں ایک خوبصُورت اور طاقتور نوجوان وہاں سے تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا گزرا، اسے دیکھ کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم بولے: کاش! یہ اپنی جوانی اللہ پاک کی راہ میں لگادیتا۔ حُضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ اگر یہ اپنے نابالغ بچوں کے لیے کمائی کرنے نکلا ہے فَھُوَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تو یہ اللہ پاک کے رستے میں ہے ❁ اگر بوڑھے والدین کے لیے روزی کی تلاش میں ہے فَھُوَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تب بھی یہ اللہ پاک کے رستے میں ہے ❁ اگر خود کو سوال سے بچانے کے لیے نکلا ہے فَھُوَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تب بھی یہ اللہ پاک کے رستے میں ہے۔[1]

پتا چلا؛ ضرورت کے مُطَابق محنت مزدوری کرنا، رِزْقِ حلال کمانے کے لیے بھاگ دوڑ کرنا بھی عِبَادت ہے۔

جنّت اور جہنّم کا مکالمہ

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جہنّم اور جنّت کے درمیان مُبَاحَثَہ ہوا (یعنی آپس میں دونوں نے گفتگو کی)، جہنّم بولی: میں وہ ہوں، جس میں ظالِم اور تکبر کرنے والے لوگ ڈالے جائیں گے، جَنّت نے کہا: میں وہ ہوں جس میں کمزور اور غریب لوگ داخِل کیے جائیں گے۔[2]

تاج و تخت و حکومت مت دے | کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رِضا کا دے دے مُژدہ | یااللہ! مِری جھولی بھر دے[3]

ذِلّت کی جگہ کھڑے ہونا

حضرت ابراہیم بن اَدْھَم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو بندہ رِزْقِ

---

1 ...معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:160، حدیث:15619۔
2 ...مسلم، کتاب الجنۃ، باب النار یدخلہا...الخ، صفحہ:1092، حدیث:2846۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:123۔

حلال کی تلاش میں ذِلّت کی جگہ کھڑا ہوتا ہے، اس کے لیے جنّت واجِب ہو جاتی ہے۔[1]

تمہارا پیشہ مُبارَک ہے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرے پیشے کے بارے میں آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: کیا کام کرتے ہو؟ عرض کیا: میں کپڑے بُنتا ہوں (اُردُو میں جسے جَولاہا کہا جاتا ہے)۔ رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارا پیشہ حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام والا ہے، سب سے پہلے جنہوں نے کپڑا بُنا وہ حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام ہیں، بے شک تمہارا پیشہ وہ ہے، جس کی ضرورت زِندوں کے ساتھ ساتھ مُردوں کو بھی ہوتی ہے (کہ انہیں کفن پہنایا جاتا ہے)۔ جو تمہیں (تمہارے پیشے کے سبب طعنے دے کر) تکلیف پہنچاتا ہے، وہ گویا حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کو طعنہ دیتا ہے، خوف نہ کرو! تمہیں خوشخبری ہے کہ تمہارا پیشہ مُبارَک ہے، قیامت کے دِن حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام تمہارے قائِد ہوں گے۔[2]

اللہ پاک ہمیں اچھی سوچ نصیب فرمائے، جو خوش نصیب اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے حلال پیشہ اختیار کرتا ہے، وہ اچھا انسان ہے، نیک کام کرتا ہے، ہمیں چاہئے کہ اس کی حوصلہ افزائی کریں، اگر ہو سکے تو اس کی مدد کریں، اس کا ہاتھ بٹایا کریں۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اس کی برکت سے معاشرہ سدھرے گا اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو جائے گا۔

جَبرِی مشقت ایک سنگین جُرم

پیارے اسلامی بھائیو! مَزدُوروں، ملازِموں اور اَجِیروں کے وہ حُقُوق جو اسلام نے

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب آداب الکسب والمعاش، الباب الاول... الخ، جلد: 2، صفحہ: 81۔

2 ...البرکۃ فی فضل السعی والحرکۃ، الباب الاوّل... الخ، صناعات الانبیاء، صفحہ: 46۔

بیان فرمائے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ مَزْدُور کو اس کی مَزْدُوری بروقت اور پُوری پُوری ادا کی جائے۔

جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا؛ اس وقت دُنیا بھر میں جَبْرِی مشقت کے کیسز بہت زیادہ ہیں، ایک انٹرنیشنل ادارے (*International Organizations*) کی رپورٹ کے مطابق دُنیا بھر میں لاکھوں لوگ جبری مشقت کا شِکار ہیں (یعنی جو طاقتور ہیں، وہ لوگوں سے دھونس جما کر کام کرواتے ہیں اور اُجرت پُوری نہیں دیتے)، اس غیر قانُونی عَمَل میں مُلَوِّث اَفراد سالانہ 236 اَرَب ڈالر کا منافع حاصِل کرتے ہیں۔

یعنی یہ 236 ارب ڈالر سالانہ وہ ہیں، جو بیچارے مزدوروں کا حق ہیں مگر ان تک پہنچائے نہیں گئے، ناجائِز طَور پر دبا لیے جاتے ہیں۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!!

اُجرت پہلے طے کر لیجیے...!!

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کسی اَجِیر کو اُجرت پر رکھو تو اسے اس کی اُجرت پہلے ہی بتا دو۔[1]

یہ اُجْرت کے مُتَعَلِّق ایک حکم ہے کہ جب بھی کسی کو اَجِیْر رکھنا ہے، اس کی اُجرت پہلے سے طے کرنی ہے، اب اس سے یہ نہ سمجھئے گا کہ بڑی بڑی کمپنیوں میں جو مُلازِم رکھے جاتے ہیں، یہ اسی کے مُتَعَلِّق بات ہو رہی ہے، ہم تقریباً روزانہ کی بنیاد پر ایک دوسرے سے اجارہ کر رہے ہوتے ہیں، مثلاً ❁ کہیں جانے کے لیے رکشہ لِیا، گاڑی بُک کروائی، اس کے ساتھ پہلے سے اُجرت طے کی جائے گی ❁ ریلوے اسٹیشن (*Railway station*) وغیرہ پر

---

1 ...مسند ابو حنیفہ، من مراسیل ابراہیم، صفحہ:90۔

لوگ قُلی سے سامان اُٹھواتے ہیں، اس کے ساتھ بھی پہلے اُجرت طے کی جائے گی ❁ گھر میں کام کروانا ہے، ہم گھروں میں الیکٹریشن (*Electrician*) کو بُلاتے ہیں، پلمبر (*Plumber*) سے کام کرواتے ہیں اور چھوٹے موٹے کام کروائے جاتے ہیں ❁ گھر میں اِستری خراب ہو گئی، پنکھا خراب ہو گیا، اے، سی ریپئر کرواتے ہیں ❁ اے، سی کی رِی فلنگ (*Refilling*) ہوتی ہے، وغیرہ کئی طرح کے کام ہم کروا رہے ہوتے ہیں، یہ جو کام ہیں، ان کی بھی اُجرت پہلے سے طے کی جائے گی۔

بعض دفعہ کیا ہوتا ہے؟ دُکان دار، رکشے والا، گاڑی والا محض کہنے کے طَور پر کہہ دیتا ہے: جو مُنَاسِب ہو دے دیجئے گا۔ یہ کہنا درست نہیں ہے، باقاعِدَہ اُجرت طے کی جائے گی۔ لِہٰذا جب بھی کسی سے اِجارہ کریں، کرائے پر چیز لیں، کسی مکینک (*Mechanic*)، مستری، مزدور سے کوئی کام کروائیں تو باقاعِدَہ طَور پر کام اور اُجرت دونوں طے کر لیں کہ بھائی! یہ کام ہے۔ اس کے میں اتنے پیسے دُوں گا۔ یُوں سب کچھ طے کر کے پھر کام کروائیں۔[1]

اُجرت بر وَقت ادا کیجیے...!!

دوسری حدیثِ پاک سنیئے! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اُس کی مزدوری ادا کرو...!![2]

یہ بہت ضَروری چیز ہے، کسی کا مال ناحق طَور پر دَبا لینا انتہائی سخت جُرم، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں قیامت کے دن 3 افراد کا مُقَابل ہوں گا (یعنی سخت سزا دوں

1... حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، صفحہ: 20۔

2... ابن ماجہ، کتاب الرھون، باب اجر الاجر، صفحہ: 392، حدیث: 2443۔

گا)(1): ایک وہ شخص جو میرے نام پر وعدہ کرے، پھر وعدہ توڑے(2): وہ شخص جو کسی آزاد انسان کو بیچ دے اور پھر اس کی قیمت کھالے (3): وہ شخص جس نے کوئی مزدور اُجرت پر لیااور پھر اس سے کام تو پورا لیا لیکن اس کی اُجرت اسے نہ دی۔[1]

اللّٰہُ اکبر...!! اندازہ کیجیے! روزِ قیامت رَحم کس نے فرمانا ہے؟ اللہ پاک نے۔ بخشش کس نے فرمانی ہے؟ اللہ پاک نے۔ جنّت کس نے عطا فرمانی ہے؟ اللہ پاک نے۔ اگر اللہ پاک ہی جس کے مُقابِل ہو جائے، غور فرمایئے! اس شخص کی بخشش کس طرح ہو سکے گی...؟ اس لیے مزدُور کی اُجرت بروقت ادا کر دینے کی عادَت بنانی چاہیے۔

اللہ پاک کے عدل کی مثال

اللہ پاک کے نبی ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السَّلام۔ ایک مرتبہ آپ نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: اے مالِکِ کریم! میں تیرا عدل و انصاف دیکھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: اے موسیٰ! آپ دیکھ نہیں پائیں گے۔ عرض کیا: مولیٰ! تُو دِکھانے پر قدرت رکھتا ہے۔ فرمایا: چلیے! پھر فُلاں جگہ دریا کے کِنَارے جایئے! اور چُھپ کر ہمارا عَدْل دیکھئے! حضرت موسیٰ علیہ السَّلام اُس جگہ پہنچ گئے، جھاڑیوں وغیرہ کے پیچھے کہیں چھپ کر بیٹھے اور اِنتظار کرنے لگے۔ اتنے میں وہاں ایک امیر شخص آیا، گھوڑے پر سُوار ہے، ہاتھ میں پیسوں سے بھرا ہوا بیگ (*Bag*) ہے، وہ دریا کے پاس آکر رُکا، اپنا پیسوں کا بیگ ایک طرف رکھا، دریا کے پانی سے ہاتھ مُنہ دھویا اور گھوڑے پر سُوار ہو کر روانہ ہو گیا۔ پیسوں کا بیگ جو اس نے ایک طرف رکھا تھا، وہ اُٹھانا بُھول گیا۔ تھوڑی دَیر گزری، ایک بچہ وہاں آیا، اس نے بیگ دیکھا، اس

[1] ...بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرا، صفحہ:573، حدیث:2227۔

کے اندر پیسے دیکھے تو بیگ اُٹھاکر گھر لے گیا۔

تھوڑی ہی دَیر گزری تھی کہ ایک اندھا بوڑھا شخص وہاں پہنچا، اُسے آنکھوں سے دِکھتا نہیں تھا، اس نے دریا کے پانی سے مُنہ ہاتھ دھویا اور آرام کرنے کے لیے ایک جگہ لیٹ گیا۔ اتنے میں وہ امیر شخص جس کا بیگ تھا، جب اسے یاد آیا کہ میں بیگ تو دریا کنارے ہی بھول آیا ہوں تو وہ دوبارہ واپس پہنچا، یہاں صِرف یہ اندھا بوڑھا ہی تھا، امیر شخص نے بوڑھے سے پوچھا: کیا تم نے یہاں میرا بیگ دیکھا ہے؟ بوڑھا بولا: میں تو اندھا ہوں، میں نے کوئی بیگ نہیں دیکھا۔ وہ امیر شخص غُصّے ہو گیا، بولا: تم جھوٹ بولتے ہو، تم نے ہی بیگ اُٹھایا ہے، جلدی سے بتاؤ! بیگ کہاں ہے، ورنہ میں تمہیں قتل کر دُوں گا۔ بوڑھا منّت سماجت کرنے لگا کہ بھائی! میں نے بیگ نہیں دیکھا، میں تو اندھا ہوں۔ اس امیر شخص نے بوڑھے کی ایک نہ سُنی اور غُصّے میں آکر اس بوڑھے کو قتل کر دیا۔

یہ مَنظر دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السّلام بڑے حیران ہوئے کہ یہ کیسا اِنْصاف ہے؟ بوڑھے شخص کا تو کوئی قصُور ہی نہیں تھا، وہ فضول میں ہی مارا گیا۔ اللہ پاک نے وحی بھیجی، فرمایا: اے موسیٰ علیہ السّلام یہی ہمارا اِنْصاف ہے، مُعَامَلہ اَصْل میں یُوں ہے کہ وہ جو بچہ تھا، اس کا والِد اس امیر شخص کے ہاں مزدوری کرتا تھا، اس نے کتنا عرصہ اسے مزدُوری نہ دی، بیگ میں جو رقم تھی، اَصْل میں وہ مزدُوری ہی کے پیسے تھے، جو اس امیر نے روک رکھے تھے۔ چنانچہ اس مزدُور کی کمائی بچے کے ذریعے اس کے گھر پہنچ گئی۔ جو بوڑھا تھا، اس نے اپنی جوانی میں اس امیر شخص کے والِد کو قتل کیا تھا، آج اس قتل کے بدلے وہ خُود قتل ہو گیا۔ یُوں مزدُور کو اس کی مزدُوری بھی مِل گئی اور قاتِل کو اس کی سزا بھی مِل گئی۔[1]

---

1 ...التبر المسبوک فی نصیحۃ الملوک، صفحہ:54۔

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے اللہ پاک کا عَدل واِنْصاف...!! جو خُود کو طاقتور سمجھ کر، اپنے عہدے، منصب، مال ودولت اور طاقت وغیرہ کو بنیاد بنا کر دوسروں کا حق دبا لیتے ہیں، انہیں یاد رکھ لینا چاہئے کہ اللہ پاک اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن ہے، بادشاہوں سے بڑا بادشاہ ہے، قرآنِ کریم میں ہے:

وَهُوَالْقَاهِرُفَوْقَ عِبَادِهٖ (پارہ:7، سورۂ انعام:61)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے۔

اللہ پاک کے سب اِختیارات ہیں، وہ رَبِّ کریم اگر پکڑ فرمائے تو میں اور آپ تو کیا، نمرود اور فِرعَون جیسے طاقتور بادشاہ بھی کچھ اہمیت نہیں رکھتے...!! اس لیے کسی کا حق نہ دبائیں، سر جھکا کر، عاجزی کے پیکر بنے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

طاقت کے مطابق کام لیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! مزدور کے حُقُوق میں سے ایک حق یہ بھی ہے کہ **اسے اس کی طاقت کے مطابق کام دیا جائے،** اگر لگ رہا ہو کہ کام زیادہ وَزنی ہے، زیادہ طاقت والا ہے، ایسا کام اگر مزدور کو دیا جائے تو ساتھ مِل کر اس کی مدد بھی کریں۔ **حدیث شریف میں ہے:** غلام کو کسی ایسے کام کی ذمہ داری نہ دو جو اس کے لیے دشوار ہو اگر کوئی ایسے کام کی ذمہ داری سونپ ہی دو تو پھر خود بھی اس کی مدد کرو۔[1]

دوہری مشقت سے بچایا

صحابیِ رَسول ہیں: حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ۔ حضرت اَبُوقَلابہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے

1... مسلم، کتاب الایمان، باب اطعام المملوک...الخ، صفحہ:652، حدیث:1661۔

ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، اس وقت حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ آٹا گوندھ رہے تھے، اس شخص نے حیرت سے کہا: عالی جاہ! یہ کیا ہے؟ (یعنی آپ خُود ہی آٹا گوندھ رہے ہیں؟) فرمایا: میں نے خادِم کو کسی کام سے بھیجا ہے، مجھے اچھا نہیں لگا کہ اس پر 2 کام جمع کر دوں۔[1]

اتنا ہی ثواب لکھا جائے گا

سُبْحٰنَ الله! کیسا پیارا انداز ہے۔ آٹا گوندھنا خادِم کے ذِمّے تھا مگر حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے خادِم کو کسی اور کام سے بھیج دیا تو اس کے حِصّے کا کام خُود کرنے لگے تاکہ خادِم کو دُہری مشقت نہ ہو۔ سُبْحٰنَ الله! ہمیں بھی یہ انداز اپنانا چاہئے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** تم اپنے خادم کے عمل میں جتنی کمی کروگے تمہارے اعمال نامہ میں اتنا ہی ثواب لکھا جائے گا۔[2]

خادِم کو مُعاف کر دیجئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم انسان ہیں اور انسان نِسیان سے بنا ہے، ہم جیسے عام انسانوں سے غلطیاں ہو ہی جایا کرتی ہیں، جیسے ہم سے غلطیاں ہو جاتی ہیں، ایسے ہی ہمارے خادِم، اَجیر وغیرہ سے بھی غلطی ہو سکتی ہے، لہٰذا ان کو مُعَاف کرنے کی عادَت بنائیں، یہ بھی مزدوروں کے حُقُوق میں سے ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی پیارے آقا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں کتنی بار اپنے خَادِم کو مُعاف کروں؟ تو آپ صَلَّی

---

1 ...الزُّہد لامام احمد بن حنبل، صفحہ: 177، حدیث: 841۔

2 ...ابن حبان، کتاب العتق، باب ذکر کتبۃ اللہ... الخ، صفحہ: 1171، حدیث: 4314۔

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر روز 70 مرتبہ۔[1]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے: عربی میں 70 کا لفظ بیان زیادتی کے لیے ہوتا ہے یعنی ہر دن اسے بہت دفعہ معافی دو...!![2]

کنیز کو آزاد فرمادیا

حضرت امام زَیْنُ العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے شہزادے ہیں، ایک مرتبہ آپ کی کنیز آپ کو وُضو کروارہی تھی۔

پہلے دَور میں لونڈیاں اور غلام باقاعدہ فروخت ہوتے تھے، ان لونڈیوں سے پردہ فرض نہیں تھا تو امام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ کی کنیز آپ کو وُضو کروارہی تھی، اَچانک اُس کے ہاتھ سے برتن (لوٹا وغیرہ) چھوٹ کر گِرا اور امام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ کے چہرے پر لگا، چہرہ زخمی ہوگیا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے سَر اُٹھا کر دیکھا تو کنیز نے قرآنِ مجید کی آیت پڑھی:

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ (پارہ4، سورۂ ال عمران:134)	تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: اور غصہ پینے والے۔

امام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ آیت سُنتے ہی فرمایا: میں نے اپنا غُصَّہ پی لیا۔ لونڈی نے اسی آیت کا اگلا حصہ پڑھا:

وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ (پارہ4، سورۂ ال عمران:134)	تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: اور لوگوں سے درگزر کرنے والے۔

امام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے رضائے الٰہی کے لیے تجھے معاف کیا۔

[1]... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی العفو...الخ، صفحہ:477، حدیث:1950۔
[2]... مراٰۃ المناجیح، جلد:5، صفحہ:170۔

لونڈی نے آیتِ کریمہ کا اس سے اگلا حِصَّہ پڑھا:

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ (پارہ4، سورۂ ال عمران:134)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اللہ نیک لوگوں سے محبّت فرماتا ہے۔

امام زین العابدین رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جا! تو اللہ پاک کی رضا کے لیے آزاد ہے۔[1]

مُعَزَّز کون؟

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، مُعَاف کرنے کی عادَت بنانی چاہیے، جو مُعَاف کرتا ہے، اسے مُعَاف کیا جاتا ہے۔ حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السَّلام نے عرض کی: اے ربّ کریم! تیرے نزدیک کون سا بندہ زیادہ عزّت والا ہے؟ فرمایا: وہ جو بدلہ لینے کی قدرت کے باوُجود مُعاف کر دے۔[2]

مُعاف کرنے والوں کی بے حساب مغفرت

حضرت اَنس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قِیامت کے دن اعلان کیا جائے گا: جس کا اَجر اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنَّت میں داخِل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا: کس کے لیے اَجر ہے؟ اعلان کرنے والا کہے گا: ان لوگوں کے لیے جو مُعاف کرنے والے ہیں۔ تو ہزاروں آدَمی کھڑے ہوں گے اور بِلا حساب جنَّت میں داخِل ہو جائیں گے۔[3]

اللہ پاک ہمیں محنتی لوگوں، مزدوروں، خادِموں، اجیروں اور غریب لوگوں کی قدر

1 ...ابن عساکر، علی بن الحسین، جلد:41، صفحہ:387۔
2 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب حسن الخلق، فصل فی ترک الغضب...الخ، جلد:6، صفحہ:319، حدیث:8327۔
3 ...معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:542، حدیث:1998۔

کرنے، انہیں عزّت کی نگاہ سے دیکھنے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے، ان کے حق پُورے کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مزدور کو کیسا ہونا چاہئے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح مزدوروں کے الگ سے حُقُوق ہیں، اسی طرح جو مزدور لوگ ہیں، اِن پر بھی بہت ساری باتیں لازِم آتی ہیں، یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض دفعہ مزدور اور محنت کش افراد بھی کام کروانے والوں کے ساتھ زیادتی کر رہے ہوتے ہیں، مثلاً ❁ کام پُورا نہیں کرتے ❁ کام کے وقت خوش گپیوں وغیرہ میں مَصْرُوف ہو جاتے ہیں ❁ بلاوجہ اِدھر اُدھر ٹہلنے لگتے ہیں ❁ کام میں ڈنڈی مارنے یعنی غیر معیاری کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک جُرْم ہے، جو بھی مُلازِم ہو، اَجِیر ہو، کچھ وقت کا ہو یا مستقل ہو، اسے چاہئے کہ امانت داری کے ساتھ کام پُورا کرے اور معیاری کیا کرے۔

قرآنِ کریم میں ہے:

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ (پارہ:20، سورۂ قصص:26)

تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: بیشک آپ کا بہتر نوکر وہ ہو گا جو طاقتور اور امانتدار ہو۔

معلوم ہوا؛ بہترین اَجِیر کی 2 خوبیاں ہیں: (1): طاقتور ہو؛ یعنی جو کام اس سے لیا جانا ہے، اس کام کی صلاحیت اس میں موجود ہو۔ اگر صلاحیت ہی نہیں ہو گی تو ظاہِر ہے، وہ اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے پائے گا (2): دوسری خوبی یہ کہ وہ اَمین ہو، اپنا کام پُوری امانت داری کے ساتھ، لگن کے ساتھ، ڈیوٹی ٹائم کا لحاظ رکھتے ہوئے کیا کرے۔

مزدُور اور ملازِم کو چاہئے کہ یہ دونوں خوبیاں اپنے اندر پیدا کرے ❁ جس کام کے

لیے اجیر رکھا گیا ہے، چاہئے کہ اس کام کا زیادہ سے زیادہ تجربہ حاصِل کرے، اس کام کی صلاحیت اپنے اندر بڑھائے ۞ اور ساتھ ہی ساتھ امانت دار بھی رہے ۞ کام کے لحاظ سے بھی امانت داری ہو کہ جتنا کام مِلا ہے، پُوری لگن کے ساتھ پُورا پُورا کام کرے ۞ وقت کے لحاظ سے بھی امانت داری ہو کہ جتنا کام کا وقت طے ہوا ہے، پُورا ٹائم کام کرے، اِدھر اُدھر ٹہل کر، خوش گپیوں وغیرہ میں مَصرُوف رہ کر وقت برباد نہ کرے۔ اللہ پاک ہمیں اچھا اور بہترین اَجِیر بننے، ہمیشہ حلال کمانے اور حلال ہی کھانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! آخر میں حلال روزی کمانے اور حرام روزی سے بچنے کے مُتَعَلِّق چند احادیثِ کریمہ سُن لیتے ہیں:

حلال روزی کے بارے میں 5 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(1): سب سے زیادہ پاکیزہ کھانا وہ ہے جو اپنی کمائی سے کھاؤ[1] **(2):** بے شک اللہ پاک مسلمان پیشہ ور کو دوست رکھتا ہے[2] **(3):** جسے مزدوری سے تھک کر شام آئے اُس کی وہ شام، شامِ مغفرت ہو[3] **(4):** پاک کمائی والے کے لیے جنّت ہے[4] **(5):** کچھ گناہ ایسے ہیں جن کا کفّارہ نہ نَماز ہے نہ روزے نہ حج نہ عمرہ۔ ان کا کفّارہ وہ پریشانیاں ہوتی ہیں جو آدمی کو حلال روزی کی تلاش میں پہنچتی ہیں۔[5]

1 ...ترمذی، کتاب الاحکام، باب ماجاء ان الوالد...الخ، صفحہ:349، حدیث:1358۔
2 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:327، حدیث:8934۔
3 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:337، حدیث:7520۔
4 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الاخلاص والنیۃ، جلد:1، صفحہ:178، حدیث:31۔
5 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:42، حدیث:102۔

حرام روزی کے بارے میں 4 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(1): ایک شخص لمبا سفر کرتا ہے جس کے بال بکھرے ہوئے ہیں اور بدن گرد آلود ہے (یعنی اُس کی حالت ایسی ہے کہ جو دُعا کرے وہ قبول ہو) وہ آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر یاربّ! یاربّ! کہتا ہے (دُعا کرتا ہے) مگر حالت یہ ہے کہ اُس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام اور غذا حرام پھر اُس کی دُعا کیسے مقبول ہو! (یعنی اگر قبولِ دعا کی خواہش ہو تو کسب حلال اختیار کرو)[1] (2): لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی پرواہ بھی نہ کرے گا کہ اس چیز کو کہاں سے حاصل کیا ہے، حلال طریقے سے یا حرام طریقے سے[2] (3): جو بندہ مالِ حرام حاصل کرتا ہے اگر ❁ اُس کو صَدَقہ کرے تو مقبول نہیں ❁ خرچ کرے تو اُس کے لیے اُس میں بَرَکت نہیں ❁ اور اپنے بعد چھوڑ مرے تو جہنّم کو جانے کا سامان ہے۔ اللہ پاک بُرائی سے بُرائی کو نہیں مٹاتا، ہاں نیکی سے بُرائی کو مٹاتا ہے، بے شک ناپاک کو ناپاک نہیں مٹاتا[3] (4): جس نے عیب والی چیز بیچی اور عیب کو ظاہر نہ کیا، وہ ہمیشہ اللہ پاک کی ناراضی میں ہے یا فرمایا کہ ہمیشہ فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔[4]

2 اہم شرعی مسئلے

دو اہم شرعی مسئلے دِل میں بٹھا لیجیے! اور ان پر پُورا پُورا عَمَل کیجیے:

(1): اَجِیر و مُستاجِر (یعنی جس نے اِجارے پر کسی کو رکھنا ہے) ان دونوں پر اِجارے کے

---

1 ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقۃ... الخ، صفحہ: 364، حدیث: 1015۔
2 ... بخاری، کتاب البیوع، باب من لم یبال... الخ، صفحہ: 538، حدیث: 2059۔
3 ... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 505، حدیث: 3744۔
4 ... ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب من باع عیبا فلیبینہ، صفحہ: 359، حدیث: 2247۔

اَحکام سیکھنا فرض ہے۔[1]

اس کا ایک بہترین طریقہ تو یہ ہے کہ **بہارِ شریعت، جلد:3، حصہ:14** سے اجارے کے احکام پڑھ لیجیے! جو سمجھ نہ آئے، وہ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام سے پوچھ لیجیے! دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فیضان آن لائن اکیڈمی کے تحت ہونے والے **فقہ کورس** میں داخلہ لے لیجیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اَجارے کے اَحکام کے ساتھ ساتھ بہت سارے فرض عُلُوم سیکھنا نصیب ہوں گے۔

دوسرا شرعی مسئلہ:(2):کام میں سُستی کرنا اور اُجرت پُوری لینا گناہ و حرام ہے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کام کی 3 حالتیں ہیں (1): سُست (2): مُعْتَدِل (یعنی درمِیانہ اور) (3): نہایت تیز۔ اگر مزدوری میں (کم از کم مُعْتَدِل بھی نہیں محض) سستی کے ساتھ کام کرتا ہے گنہگار ہے اور اِس پر پوری مزدوری لینی حرام۔ اُتنے کام (یعنی جتنا اس نے کیا ہے) کے مطابِق جتنی اُجرت ہے لے، اس سے جو کچھ زیادہ ملا مُسْتَاجِر (یعنی جس کے ساتھ ملازمت کا معاہدہ کیا ہے اُس) کو واپس دے۔[2]

کبھی کام میں سست پڑ گیا تو غور کرے کہ مُعْتَدِل یعنی درمِیانے اَنداز میں کتنا کام کیا جاسکتا ہے مثلاً کمپیوٹر آپریٹر (***Computer Operator***) ہے اور روز کی 100 روپیہ اُجرت ملتی ہے، درمیانے انداز میں کام کرنے میں روزانہ 100 سطریں کمپوز کرلیتا ہے مگر آج محض سستی یا غیر ضروری باتیں کرنے کے باعث 90 سطریں تیّار ہوئیں تو 10 سطروں کی کمی کے 10 روپے کٹوتی کروالے کہ یہ 10 روپے لینا حرام ہے، اگر کٹوتی نہ کروائی تو گنہگار اور نارِ

---

1 ... حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، صفحہ:4۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:19، صفحہ:407۔

جہنّم کا حقدار ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے، فکرِ آخرت حاصِل کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں ایک دِینی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔

-حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[2] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لیے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لیے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔

دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔

شرابی قافلے کا مسافر بن گیا

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ (گجرات، ہند) کے ایک شہر میں پہنچا،

1... حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، صفحہ 54۔

2... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

قافلے کے اسلامی بھائی علاقائی دورہ کرنے کے لیے مسجد سے باہر تشریف لے گئے، دورانِ علاقائی دورہ ایک شرابی کو نیکی کی دعوت دی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وہ شرابی قافلے والوں کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، اسلامی بھائی اس کے ساتھ اس قدر بااَخلاق طریقے سے پیش آئے کہ وہ 6 دن تک قافلے والوں کے ساتھ رہا، علاقائی دورہ کی برکت اور عاشقانِ رسول کی صُحبت کے سبب اس نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارَک بڑھالی، عمامہ شریف کا تاج بھی سر پر سجالیا، یوں ایک شرابی علاقائی دورے کی برکت سے نیک نمازی بن گیا۔

گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی	چڑھائے گا ایسا نشہ دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر	جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْقُرآنُ الْکَرِیم موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Al Quran ul kareem** (القرآن الکریم)۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو **Bookmark** بھی کیا جا سکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو **Bookmark** کی بدولت بآسانی پڑھا جا سکتا ہے۔

الحمد للہ! اب تک تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور

دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

چند ضروری اعلانات

ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 9 بج کر 15 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران وعاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **انبیائے کرام علیہ السَّلام کے بارے میں 25 سوال جواب** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! اردو بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ کا فقہی مسائل پر مشتمل عظیم الشّان تُحفہ: **بہارِ شریعت**۔ یہ کتاب مسلمانوں کو روزمرہ کے معاملات میں شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی جامع رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ڈسکاؤنٹ کے ساتھ **10440 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ اِنبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت ورَحمت اور حُسْنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ... بخاری، کتاب الجزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔